रोल नं.

004

मुद्रित पृष्ठों की संख्या : 7

204(HUB)

2019
उर्दू
اردو

समय : 3 घण्टे] [पूर्णांक : 100

(کورس۔اے)

1. اس سوال نامہ میں چودہ (۱۴) سوال دیئے گئے ہیں۔ طالب علموں کو سبھی سوالوں کے جوابات دینا لازمی ہیں۔

2. طالب علم (طلباء) سبھی سوالوں کو دھیان سے پڑھ کر اور سمجھ کر سلیس اردو میں جواب لکھیں۔ جواب کے ساتھ سوال کا سیریل نمبر ضرور لکھیں۔

3. طالب علم (طلباء) کاپی کے کسی بھی صفحے پر اپنا نام، فون نمبر یا مذہبی الفاظ جیسے اللہ۔ رحیم۔ محمد۔ علی۔ رام۔ اوم وغیرہ نہ لکھیں۔

4. سوال نامہ دو حصّوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصّہ چالیس (۴۰) نمبر اور دوسرا حصّہ ساٹھ (۶۰) نمبر کا ہے۔ دونوں حصّوں کا حل کرنا ضروری ہے۔

5. ہینڈ رائٹنگ کا خاص دھیان رہے۔

6. طالب علم (طلباء) صرف نیلی روشنائی یا نیلے پین کا استعمال کریں۔

"حصّہ الف"

1. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھ کر اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے: 10

چار پائی ہی کھانے کا کمرہ بھی ہوتی ہے۔ باورچی خانہ سے کھانا چلا اور اس کے ساتھ پانچ سات چھوٹے بڑے بچّے، اتنی ہی مرغیاں، دو ایک کتّے بلی، اور بے شمار مکّھیاں آ پہنچیں۔ سب اپنے قرینے سے بیٹھ گئے۔ صاحب خانہ صدر دستر خوان ہیں۔ ایک بچّہ زیادہ کھانے پر مار کھاتا ہے، دوسرا بدتمیزی سے کھانے پر، تیسرا کم کھانے پر، چوتھا زیادہ کھانے پر اور بقیہ اس پر کہ ان کو مکّھیاں کھائے

جاتی ہیں۔ دوسری طرف بیوی مکھی اڑاتی جاتی ہے اور شوہر کی بدزبانی اور بدتمیزی سہتی جاتی ہے۔ کھانا ختم ہوا۔ شوہر شاعر ہوئے تو ہاتھ دھوکر فکرِ سخن میں چارپائی ہی پر لیٹ گئے۔ کہیں دفتر میں ملازم ہوئے تو اس طرح جان لے کر بھاگے جیسے گھر میں آگ لگی ہے۔ اور کوئی مذہبی آدمی ہوئے تو اللہ کی یاد میں قیلولہ کرنے لگے، بیوی بچے بدن دبانے لگے۔

چارپائی ہندوستان کی آب و ہوا، تمدن و معاشرت، ضرورت اور ایجاد کا سب سے بھرپور نمونہ ہے۔ ہندوستان اور ہندستانیوں کی طرح ڈھیلی ڈھالی، شکستہ حال، بے سروسامان، لیکن ہندوستانیوں کی طرح غالب اور حکمراں کے لئے ہر قسم کا سامان راحت فراہم کے لئے آمادہ، کوچ اور صوفے کے دلدادہ اور ڈرائنگ روم کے اسیر اس راحت و عافیت کا کیا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ جو چارپائی پر میسر آتی ہے۔ شعراء نے انسان کی خوشی اور خوش حالی کے لئے کچھ باتیں منتخب کرلی ہیں، مثلاً سچے دوست، شرافت، فراغت اور گوشۂ چمن۔ ہندوستان جیسے ملک کے لئے عیش و فراغت کی فہرست اس سے مختصر ہونی چاہئے۔ میرے نزدیک تو صرف ایک چارپائی ان تمام لوازم کو پورا کرسکتی ہے۔

(i) چارپائی ہی کھانے کا کمرہ کیوں ہوتی ہے؟

(ii) ''جان لے کر بھاگنے'' سے کیا مراد ہے؟

(iii) چارپائی کو ہندوستان اور ہندوستانیوں جیسا کیوں کہا ہے؟

(iv) چارپائی کون کون سے لوازم پورا کرسکتی ہے؟

(v) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:

(i) فراغت (ii) صاحب خانہ (iii) شکستہ حال (iv) قیلولہ (v) اسیر

2. درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر کم سے کم تین صفحوں کا مضمون لکھئے: 10

(i) قومی یکجہتی

(ii) سائنس کے کرشمے

(iii) بے روزگاری: ایک مسئلہ

(iv) جہیز: ایک لعنت

3. ''فعل ناقص''، ''فعل متعدی''، کا فرق مثال دے کر سمجھایئے؟ 5

4. درج ذیل میں سے کنہیں دو کی تعریف مثالیں دے کر لکھئے: 10

(i) تشبیہہ

(ii) تضاد

(iii) مراعات النظیر

5. مندرجہ ذیل محاوروں میں سے کنہیں پانچ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے: 5

(i) عید کا چاند ہونا

(ii) رنگ فق ہونا

(iii) خون سفید ہونا

(iv) جنگل میں منگل ہونا

(v) بال بال بچنا

(vi) پیٹھ دکھانا

(vii) نو اور دو گیارہ ہونا

"حصہ ب"

6. درج ذیل میں سے کسی ایک پر آدھے صفحے کے اندر لکھئے: 10

(i) سوانح اور آپ بیتی میں فرق بتایئے

P.T.O.

(ii) اردوغزل

7. درج ذیل عبارت کوغور سے پڑھئے اوراس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے: 7

ان سب باتوں کا مجھ پر کافی اثر پڑا میں نے ہتھیار ڈال دئے مجھے رفتہ رفتہ یقین ہونے لگا کہ گوشت کھانا اچھا ہے۔اس سے مجھ میں قوت اور جرأت پیدا ہوجائے گی اور اگر سارا ملک گوشت کھانے لگے تو انگریز مغلوب ہوجائیں گے۔

اب تجربہ شروع کرنے کے لئے ایک دن مقرر ہوا۔اسے پوشیدہ رکھنا بہت ضروری تھا۔سارا گاندھی خاندان ویشنو تھا اور میرے والدین تو بڑے پکّے ویشنو تھے۔وہ پابندی سے ''حویلی'' جایا کرتے تھے، بلکہ خود ہمارے خاندان کے جداگانہ مندر بھی تھے۔ جین مت کا گجرات میں بہت زور تھا۔اس کا اثر ہر وقت ہر جگہ نظر آتا تھا۔گجرات کے جین اور ویشنو لوگوں کو گوشت کھانے سے جتنی سخت نفرت تھی اس کی مثال نہ ہندوستان میں ملتی ہے اور نہ کسی ملک میں۔میری ولادت اور پرورش اس ماحول میں ہوئی تھی۔اور مجھے اپنے والدین سے بڑی محبت تھی میں جانتا تھا کہ جس دم وہ میرے گوشت کھانے کی خبر سن پائیں گے،صدمے کے مارے مرجائیں گے۔سچائی کی محبت نے مجھے اور بھی زیادہ احتیاط پر مجبور کر دیا۔میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھے اس وقت اس کا احساس نہ تھا کہ اگر میں نے گوشت کھانا شروع کر دیا تو والدین کو دھوکا دینا پڑے گا،لیکن میں نے دل میں ٹھان لی کہ ''ریفارم'' ضرور کروں گا۔اس میں زبان کی چاٹ کو دخل نہ تھا۔میں نے گوشت کے مزے کی کوئی خاص تعریف نہیں سنی تھی،مگر میں یہ چاہتا تھا کہ میں قومی بہادر ہو جاؤں اور میرے دیس کے لوگ بھی ایسے ہی ہو جائیں تاکہ ہم انگریزوں کو شکست دیں۔اور ہندوستان کو آزاد کرالیں۔

(i) گاندھی جی کو رفتہ رفتہ کس بات کا یقین ہوا؟

(ii) کس تجربہ کے لئے ایک دن مقرر ہوا؟

(iii) گاندھی جی کی ولادت اور پرورش کس ماحول میں ہوئی تھی؟

(iv) گاندھی جی کو کس بات کا احساس نہیں تھا؟

(v) گاندھی جی نے گوشت کیوں کھایا؟

یا

موٹر گاڑیوں سے نکلنے والی کثافت نے نہ صرف ہوا ہی کو متاثر کیا ہے بلکہ کارخانوں کا فضلہ ہوا کے علاوہ پانی اور زمین کو بھی خراب کرتا ہے۔ جب کارخانے کم تھے تو ان کا تھوڑا سا فضلہ پانی میں تحلیل ہو جاتا تھا لیکن جیسے جیسے کارخانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا پانی میں آلودگی بڑھتی گئی۔ آج یہ حال ہے کہ کسی بھی دریا کو ہم پوری طرح صاف اور صحت مند نہیں کہہ سکتے، کسی کا پانی سڑ رہا ہے تو کسی کا پانی رنگین ہو گیا ہے، کسی میں گاد بہت ہے تو کسی کے پانی میں تیزابیت اتنی ہے کہ اس میں رہنے والے سبھی جاندار ہلاک ہو چکے ہیں۔

ہوا اور پانی کی کثافت کو قابو میں رکھنے کے لئے قدرت نے بڑا اچھا انتظام کر رکھا تھا۔ زمین کے سینے میں پھیلے ہوئے جنگلات یہ کام بخوبی انجام دیتے ہیں۔ ہوا کی آلودگی کو درخت اور دیگر پودے جذب کر لیتے ہیں، نیز ان ہرے جانداروں سے خارج ہونے والی آکسیجن ہوا کے زہریلے پن کو کم بھی کر دیتی ہے۔ تاہم افسوس کی بات یہ ہے کہ جنگلات بھی انسان کی دسترس سے محفوظ نہ رہے۔ کہیں پر رہائش کے لئے جنگلات کو صاف کیا گیا تو کہیں کھیتی باڑی کے لئے جنگلات کاٹے گئے یا پھر کارخانوں اور فیکٹریوں کو قائم کرنے کے لئے جنگلات کو ختم کیا گیا۔ ان سب کا نتیجہ یہ ہوا کہ زمین کا یہ ہرا غلاف اترنے لگا جس کی وجہ سے آلودگی میں مزید اضافہ ہوا۔

(i) یہ عبارت کس مضمون سے لی گئی ہے؟ اس کے مصنف کا نام بھی لکھئے؟

(ii) زیادہ کارخانے ہونے سے ماحول پر کیا اثر پڑا؟

(iii) ہوا اور پانی کی کثافت کو قابو میں رکھنے کے لئے قدرت کیا انتظام کرتی ہے؟

(iv) جنگلات انسان کی دسترس سے کیوں محفوظ نہ رہے؟

(v) زمین کا ہرا غلاف اترنے سے کیا مراد ہے؟

8. ''خاکہ'' اور ''مضمون'' کا فرق بتاتے ہوئے ان دونوں کے مشہور لکھنے والوں کے نام تحریر کیجئے؟ 5

P.T.O.

9. درج ذیل ادیبوں میں سے کنہیں دو کی شخصیت اور نثر نگاری کی خصوصیات ایک صفحے کے اندر تحریر کیجیے: 10

(i) علی عباس حسینی

(ii) الطاف حسین حالیؔ

(iii) مولوی عبدالحق

10. درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کا مطلب اور شاعر کا نام لکھیے: 7

(i) دل کا اجڑنا سہل سہی، بسنا سہل نہیں ظالم
بستی بسنا کھیل نہیں، بستے بستے بستی ہے

(ii) دنیا نے کس کا راہِ فنا میں دیا ہے ساتھ
تم بھی چلے چلو یوں ہی جب تک چلی چلے

(iii) لاکھوں ہی مسافر چلتے ہیں، منزل پہ پہنچتے ہیں دو اک
اے اہلِ زمانہ قدر کرو، نایاب نہیں، کم یاب ہیں ہم

(iv) ہم اس نگاہِ ناز کو سمجھے تھے نیشتر
تم نے تو مسکرا کے رگِ جاں بنا دیا

(v) لائی حیات، آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی چلے

یا

درج ذیل کا مفہوم لکھیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

اٹھو دیکھو وہ آندھی آ رہی ہے

افق پر برق سی لہرا رہی ہے
قیامت ہر طرف منڈلا رہی ہے
زمیں ہچکولے پیہم کھا رہی ہے
اٹھو دیکھو وہ آندھی آ رہی ہے
مچلتی جھومتی، ہلچل مچاتی
تڑپتی شور کرتی، دل ہلاتی
گرجتی، چیختی، فتنے اٹھاتی
اٹھو دیکھو وہ آندھی آ رہی ہے

11. اقبالؔ کی نظم ''حقیقتِ حسن'' کا خلاصہ ایک صفحے کے اندر لکھئے؟ 5

12. مرزا رفیع سوداؔ یا شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ کی غزل گوئی پر مختصر نوٹ لکھئے؟ 8

13. درج ذیل میں سے کنہیں دو پر مختصر نوٹ لکھئے: 4

(i) اختر شیرانی کی نظم گوئی

(ii) انیسؔ کی رباعیوں کی خصوصیات

(iii) اردو غزل کی مقبولیت کے اسباب

14. درج ذیل میں سے کنہیں دو کے مختصر جواب لکھئے: 4

(i) گلّی ڈنڈے کو کھیلوں کا راجہ کیوں کہا جاتا ہے؟

(ii) تانگے والے کو گورے نے کیوں مارا؟

(iii) خاکہ نگار نے کیوں کہا کہ جگر کی باتیں غزل کے شعر کی طرح ہوتی ہیں؟